

حبلت: جو کام کسی سے سکھ لغیر آپ میں پائی جائیں۔ جس سے بچہ پیدا ہو کر فتنہ سے بچانا کھاتا ہے۔

خواہشات: جو چاہئے کر دیا۔

عقل: کچھ معلومات کو Process کر کے نتیجہ نکالنا۔ اجھا اور براہادی بحاظ سے باتیں ہے۔

خطرت: اجھا اور براہاتے کی خلافیت اخلاقی اعتبار سے۔

اختیار اور ارادہ: یہ اختیارِ حق میں اور ساختارِ حق
با اختیارِ جیتوں پر سوال ہوگا۔

← **عذیب کی خصوصیت؟**
حورت کے سب پیدا ہونے والے سوالات
کا جواب عذیب سے ملتا ہے اور اسی سے نہیں۔

ترکیہ: پاکیزہ بنانا، طیارت، عصفانی وغیر۔

← **دین، عذیب کا مقابلہ؟**
دین کا مقابلہ ترکیہ ہے۔

← **ترکیہ کس جنگ کا؟**

ترکیہ کرتا ہے:

→ بدن کی عصفانی

→ نہمان سنتی چیزوں کی عصفانی

→ مثلاً سور حرام یہے

→ اخلاقی عصفانی۔

← **ترکیہ کیں؟** ائمہؐ کی جنت پاکیزہ بے لہذا اس میں جان کے بھی بھی پاکیزہ مطابق

^{صرف}
مأخذ : بنی اسرائیل کا عاذہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتیے



قرآن : یمن لیا رسول اللہ ﷺ سے ریا۔

اجماع : بیت سارے لوگوں کا الہ ہوئا کی بات کرنا۔
انتے سارے نہ جو کے بارے میں imagine یعنی نہ کہ
جائی کہ یہ حدوث ہر نہیں کے۔ یا حدوث یہ الہ ہر قدر کے
فثلاً بنو سلطان میں مغلول نہ بکولتے کی۔

تواتر : بیت سارے لوگوں کا ملک کرنا۔ بات آتنا اجماع ہے
اور بیان کرتے ہیں۔ سلسیل چلتی رینا تو اثر کیلاناتیہ

اخبار آثار : آثار یعنی ایک ایک یا اگلے ہنے لوگ جنہی افراد
جسندان افراد جو خبر دیں اسے اخبار آثار کہتے ہیں۔
ان خبروں پر یقین کرنے کا شکل ہوتا ہے
فثلاً : آج کل اب تھوڑے بس خراب ہوئی تھی۔

سوال : یہ قرآن حیں یہے جو حمدوں سے ریا؟
جواب : یہ قرآن یہم سیر صحابہ سے ریا جو ہم تک ملک احمد عز تو اثر
سسیل چلتا رہا اور ہم تک پہنچا۔

سنن : پروphet کام جو نبی ائمہ بطور دین بتائیں وہ
سنن کیلاناتیہ۔ جو کام آپ رسول اللہ کے طور
پر کھل وہ سنن ہے۔ جو کام محمد بن عبد اللہ
کی حیثیت سکھل وہ سنن نہیں ہے۔

سنن بھی یہم تک اصلی اور حکم نہ اسرائیل پہنچی۔

سندر دل او یوں کی chain بالٹری یا سلسلہ سندر کیلائی جائے
اگر سندر رست ہے تو یہ حدیث فوجی و زندہ حدیث فوجیف

حدیث:

حدیث یہ متعلق اخبار آثار سے پہنچی۔ حدیث میں دین کے متعلق جھی بیان پختا ہے۔ دین نہیں بیان پہوتا۔ ثالث کسی آیت کا فضیلہ سمجھنے آیا توجہ و فحاحت حدیث میں عدم جوہ ہوئی۔

کتاب و حکمت: دین اسلام کا بورا content کتاب و حکمت ہے۔

کتاب کے معنی: (قرآن میں)

Book:

- 1: خط (قرآن میں حضرت سلام علیہ کے واقعہ میں آیا جب آپ نہ طلب کیا
- 2: قانون (قرآن میں ہے "یہاں تک کہ عدالت کا قانون بورا نہ ہو جائے")
- 3: دلیل (دانی)

حکمر کے معنی: (قرآن میں)

1: دانی

2: دلیل

3: ایمان و اخلاق

جب قرآن میں یہ دونوں الفاظ اکھی آئیں تو اُسکے معنی "قانون ایمان و اخلاق" ہے۔

واحدانی شبیادت:

عقلی شبیادت:

ذات: اللہ کی ذات کو سمجھا جی نہیں جاسکتا۔ وہ بھٹل ویکتا ہے۔
اُسکی ذات کو جانتے کہیے اسکی صفات کو سمجھنا خوبی ہے۔ اللہ کی صفات بے شمار ہیں جن میں سے یہم ۹۹ سمجھ سکتے ہیں۔

قرآن میں سن طرح کی عقاید بیس

1. عقاید جمال:

جمال کا لفظ یعنی خوبصورت یا فضل۔ خضور
رحمان، رحیم۔ اس کا ہم پر محبت پر اثر ریثرا بے نہاد ۴ محبت کمزور والا

2. عقاید جلال:

جمال کا مطلب رحم، دبیبه و خبیرہ فضل۔ خنزیر
(زبردست)، حمار (دبیبے والا)، قدریم (قدر والا)۔ خوف، چیل تابی

عقاید کمال:

کمال یونا۔ فضل احمد (ایک صرف ایک بیٹے)،
لطیف، (بادیک بیٹے)۔ اندھی خطہ کا انسان پر جانے

سنن

ایک جمع یہ سنتیں۔ سنن کا مطلب کام یہے۔ اللہ کی سنن
بیہ پڑیں:

i) ابتو: لفظی (عنی) انتقام لینا، آذونا بیهے۔ اللہ یعنی اس
عستقل انتہا کے لر بایئے۔ انتہا (اسی کا جو دسکتا ہے
اللہ کے یعنی اس خود و انتہا کے لر بایئے۔ دوش (آسانی) ا
سیں اندھی (شکی) ایسیں۔ ان کے جواب سکھو ڈائے تو
شکر کریں کے اور اگر دکھ آئے تو صبر کریں گے۔

زمان، جسم اور محل سے شکر کرنا، درد دانا،
جسم دانا ایسے صبر کرنا۔

ii) ہدایت اور خداوت: ہدایت یعنی سیدھا راستہ
اور خطاپل (غیری ہیں) یعنی کسری ہی۔ اللہ اس سے
ہدایت۔ وہیتے ہیں جس نے پیاری ہدایت کی، کس قدر کی یہ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدلیت موجو رہی وہ بدلیت اچھائی اور بُرائی کی ہے۔ جب اس سنبھال کے رکھنے کے تو ہر ایسا نبیوں کی ہو ذمیع بھی آپکو بدلیت دی جاتی تھی۔ آپنی خواہش ہے کہ مجھے اور بدلیت ملے تو ہر قلتی ہے۔ "ہم جسکو پایا ہے بدلیت دتے ہیں"

تمراہ:

- i) جس نے بدلیت کی قدر کی نہ کی۔
- ii) ہزار کی جانب جھی نہ ہو تو اسے بدلیت نہیں دیتا اور جو اس پر حکام رہے ہے اسیں ہزار نہیں چاہتا اور اسی پر چلتا رہوں گا تو اللہ اسے وہ گمراہ نہ رہتے ہیں۔

ختمن خلوب:

دخل پر سیر کا دینا جو گمراہ بہن کے بعد سرکشی پر جو اندر کے یعنی خدا نے کلاؤ بائیں قبلاً وہ سکے دلوں پر سیر کا دیتے ہیں۔

iii) توبہ واستغفار:

1: "حد آدم حذبات میں بیہ کیا اور علک پھوٹی اور زیادہ دو نہیں کیا یعنی جلدی خدا میں آئیا تو میں خوراً توبہ قبول کر رہا گا۔" (القرآن)

2: "ان کی توبہ میں کبھی قبول نہیں کر دیگا جو کہ کرتے ہیں تھے موت تک کہ وہ قمرتی یا موتوت کا وقت قریب آئیا تو یہ کتنی بات ہے کہ اسکی توبہ قبول نہیں ہوتی۔"

3: "وہ آدمی ہو خلطہ اس کرتا ہے اور خوری والی سبھی جھی نہ کی اور اسے موت تک جانے سے ملے سدھ رہیا تو اس معاملے میں اللہ نے کہا اور اسے میں خادم تھی ہے یعنی قبل ہی وجہ سکتی ہے اسکی بوجو سکتی۔"

Assignment:

بیم مسلمانوں نے دیر کا عاصہ بنیت کے حلاوه بھی بنارس تک
بنیت

iv) حنفی و فہد:

حنفی کا طلب گردیدنا، مخصوصاً ترددنا

(fall) اور زندگی کا طلب جائز ہانا (rise) ہا۔

خومول کا اقتدار یہاں عنزی و نسبت کیا اتا ہے
خومول کو سیاست میں تین سو سال بھی تماشہ
پس۔ یہ بھی سیاستی میں اور ختم یہو جاتی ہے۔

Soviet Union جس سیاستی دنیا پر کلو قوت کی اور اب
وہ بھی بھی بھی لیں (یہی بھی ختم) اور اصریکا کی دنیا زمیں

خومول کے بننے اور گرنے میں دوستیں شامل ہیں۔

دنیا میں دنیا کی علم ڈالیں ہوئے ہوتا ہے۔

v) اخلاق:

اخلاق یہ تو عمومی زندگی کی بھی ہے

جن خومول نے ان پر عمل اور ترقی کی وجہ کا ایاب
ہو جاتی ہے۔ امریکا کی قوم پر اسی دنیا پر خامی
بھی کیونکہ وہ علم و اخلاق میں بھم سے آتے ہیں

"تو خوش بلندی ساختی ہیں بھم انسیں
کبھی نہیں نہیں ترا رکھ سکتا کہ وہ خود ایسی
حالت نہیں ہے"

(القرآن)

اس وقت دنیا میں بنیادی قوم:

Date: / /

قوم اور

iii) یاخت

ii) سام

i) حام

i) حام: ان کی نسلیں دنیا میں افریقا میں پائی جاتی ہے کا لے سرنتک وغیرہ۔ (یہ) عامی بھی کہتے ہیں

ii) سام: ان کی نسلیں عرب ممالک میں پائی جاتی ہے

iii) یاخت: یاخت اور حاجوچ یاخت کے روئے ہیں۔ منظول، ہایار، Philipine، یاخت اور حاجوچ کی نسلیں نیوزیلند کے ذیادہ تر صدائک میں ہے۔

سے سے سے حامی کی حکومت آئی (حضرت البریسم et)، ان کے بعد ناہیز نہ حکومت کی یعنی جب عرب ممالک میں حب السلام آیا تو انہوں نہ حکومتی اور حکومت وحده حاجوچ فاجوچ یعنی یاخت کی قوم حکومت کر رہیں ہے اور اسکے بعد قیادت ہے۔

ایمان یا التیس: نبیوں سے امام، خدا (یا پیغام بینیان کے لئے جب کسی سے دار طہ کرتا ہے تو اسے نبیوت کہتے ہیں۔ یہ نبیوت کے مانند ورنے بہانتے ہیں کہ اللہ کو بنزے سے دار طہ کرتا ہے تاکہ وہ سب کو پہنچاوے۔

اللہ خبر گانے پر کہ یہ لسی کو نہیں بناتے
کہ خوبصورت اپنے تعلیم کی بنیاد پر کھرتا ہے۔

- ← حضرت موسیؑ آگے یہ طور پر تو اللہ نے نبوت نازل کر دی اور نبی بنادیا۔
- ← حضرت محمدؐ جسی غاریں عبارت کر رہے تھے کہ اپانے وحی نازل کر دی۔
- ← اللہ کی صرفی و جسم کو جسکو جسی نبی بنادی اور جسی بھی بنادی۔

اللہ درا بک نرز کے یہ چوڑا ست اختیار مرتبے دیدیے ہیں:

- i) وہ بات بتاتے ہیں۔
- ii) کوئی بات دکھانی۔
- iii) کوئی بات پہنچانا۔

(1) بات بتانا:

iii) بات بتانا اور کوئی بات بتانے کا درجہ
ا) مثال: اللہ نے موسیؑ کو وحی پہنچانی تھی تو ظالم کر کے پہنچانی
یہ صرف حضرت موسیؑ کے ساتھ ہے۔

ii) دل میں بات دلنا مثال: اسی کو وحی پہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
پہنچوں تو اسے ذریعے سے یہ عالم پہنچاتے تھے۔

(2) بات دکھانا:

جو چیز کرنی ہے وہ دکھاری جائے۔ مثلاً:
آٹ کو جنت۔ اور روزخانے احوال کا بتایا گیا اور سن تھا میں
دیکھا جی دیا گیا۔ اس دکھار دینے والے منتظر کو دو یا پہتے ہیں

لے کر نبیوں کو سوت ہونے جی اور جائاتے ہیوں جی دکھا
سکتے ہیں۔

(3) کوئی مات بینیا:

حضرت رسول کے ذریعے لائزنسدروں کی شکل میں آتے اور پیغام بینیات ہیں۔ عتلہ حضرت ابوابیم کے بیان میں جب عرشتہ النسانی شکل میں آج اور لحاظ کی عکس سے انکار کر دیا۔

ذات

پیغمبر کی ذات انسانی ہوتی ہے پیران و غنیوں میں خوبی نہیں کہتا تھا میں اللہ کا نبی ہوں تو ووگ بستہ تم زال انسان سید۔ اس سے اللہ نے خرفا یا ”وَنِبْيَانٍ“ میں سے بیوکہ میں جسی تم جیسا انسان ہوں۔

اللہ نے خرفا یا:

”اوَّلَمْ يَخْبُرُنَّ أَنَّهُ زَالَ انسانٌ إِنْ يَبْنَا أَكْرَاجًا“

کوئی کوئی دنیا میں انسان رکھ رکھے ہیں اس سے انسان کو بن پیغمبر تھا اور ہیجانا تھے عرشتہ کو۔

۳) لشکریت: نیوں کو لشکریت اور ہیجا جو ہمارے عقل کے تقاضے کو پورا کرتا ہے

۴) میں: مطلب میں کی ذمہ داری

نافع

۵) حبیت: ان سے مدار بیانا، معصوم۔ اللہ جسے پیغمبر بناتا ہے ان سے خلطی نہیں ہونے دیتا اور ہیما کر رکھتا ہے کیونکہ رسول نہیں کی پیشوی کرنی ہوتی ہے۔ اگر پیغمبر جس غلام پریدہ بات توجیہ سب گناہ کی ہلکیتی ہے

(۶) حضرت حوسنؓ کی مثل (کوہ طور پر وقت سے پہلے جاتا) (جالیس دن)

حُنفَرَتْ بِوْلَسْتَنْ کی مثال (ایک لبستی کو درجوت نہ رہی اور مجملی کے پیٹ میں قید کر دیا)

حُنفَرَتْ دیسواخ کی مثال (عصر پس قتل) (نہدستی ہے لیل)
بنی آنکے حل کو بھی حضور ظاہر دیا جاتا ہے خود بخش سے، تناہ سے اور اسے بھی عصیت لیتے ہیں۔

اطاعت: پیغمبروں اور رسولوں کو نازل ہی اس یہے کیا جاتا ہے تائیار کی اطاعت کی جائے۔

ضرف: پہنانا۔ اللہ کے پیغمبروں کو زان
اور فرعیب کو پہنانا۔ بنی کو پہنانے کے لیے
درج ذیل خطاں تین۔

i) اخلاق و کردار: سماں سما ہوگا۔ حضرت کامیانہ
بنی ہوگا۔ اخلاق اعلیٰ ہوگا۔

ii) عدص نظار: جو بنی بولے گا وہ با رکل وی بات ہوئی
جو اللہ نے بھی بھوئی۔ ان میں فرق نہیں ہوگا۔
جو بات وہی نازل ہوئی پہلیس تھی سماں پھر جو
وہی بات بھوئی۔

iii) غیب کی حزن: غیب اعنی چھپی بھوئی بات۔
اللہ کے غیب کی بات پہنچنے پر نظر اپر کر دیتا ہے۔
مثال:

قرآن میں واقعہ ہے: جب اپرال اور رومی
میں جنگ بھوئی تو اپرال جیت گیا اور کرداکر والوں نے
خوشی سماں اور سماں رنجیدہ ہو گئے کیونکہ
رومی والے دل کسری میں تھے یعنی کم از کم راشہ کو فانتے
تھے اور اپرالی محسوسی تھے۔ تھے آرتے نے خرفا یا نہ
جنہ سماں میں یہ بانی یا پیشہ باشی ہو ہوئی
تھی اور یہ غیبی علم تھا۔

iv) محشرات: وہ کام جو ساختے والے لوگ نہ کر سکیں اور ان میں سے لاکیا انسان ایسا کام کر دیتے تو اسے محشرہ کہتے ہیں۔ خفتر البرائیم کو آئش نے نیں جلا دیا محشرہ رسول کے ہاتھ سے بھوتا پہنچ سکیں وہ کام کو سر زنجام دینے والا اللہ ہے۔

v) سارق نبی کی اشارت:

جوبی ہی جاتا تو یہ مشہد ہے بعد آنے والے نبی کی خبر دی تریجاتا۔ ایسے جس حادثے نبی کو بکھرنا ہو آیا تو یہ بھوتا ہے خضرت محمدؐ نے خفتر عیسیٰ کے بارے میں بتایا اور خفتر عیسیٰ نے اپنے بعد احمد رعنی نبیؐ کی اشارت دی۔ آپ نے اپنے بعد کسی نبی کے آنکھ کا ادالہ نہیں کیا۔

لتنہ درست

۴

سورۃ الحزیر میں "خاتم النبی" کا لفظ استعمال ہوا جس کا لغوی مطلب عربی زبان میں "خاتم" ایک لغوی کہتے ہیں یعنی لغوی معنی پھر کہتا ہے۔

حصہ حسبی خود:

صرخ اخلاق احمد فراہیانی
صرخ اخلاق احمد فراہیانی کا دعویٰ ہوا کہ وہ حصہ حسبی خود ہے یعنی حیسیٰ تھے۔ ان کا اہمیت کی آتھ کی شریعت یہی رہی ہے کی وجہ بست بڑے نبی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں (صرخ) نبی نبی یا پروفیشنل (Junior) ہوں۔

ایمان بالکتب:

خدائی طرف سے نبیوں کو جہاں پر ایمان ناوارد دیا جاتا ہے
حکایت وہ عملی ہو یا قومی۔ قرآن میں اسے کتاب صراحتیاً
بیٹھا ہے۔

* کتاب کیروناں کی حالتی ہے؟ ←

اس نے اتنے اسی حالتی پر تائید کیا ہے جبکہ دل کے
عوالات میں فصلہ سیر تو اسے خیصلہ کتاب کہرتی ہے۔
جس کتاب کو نسلیم کہرتا ہے وہ خدا کو بھی حانتا ہے۔

چار کتابیں ہیں:

(1) تورات: لغوی معنی: عمانوں

حضرت حوساً پر نازل ہوئی۔ عیسیٰ نے
اس را حصل قدوسیٰ نے اپنے عصرانی تھی۔ تورات میں زیادہ تر
قانون بیان کیا گیا ہے۔ آج کی تورات جو نہیں ہے ہر موسیٰ
پر اتری تھی۔ اسکو دیڑھنے سے یہی پتال باتا ہے کہ یہ موسیٰ
کے بعد تاکھی گئی ہے۔ افیار آثار سے پہنچی ہے اور ان افراد کے
بارے میں بھی درست علم و مفاتیح نہیں موجود۔

بائبل بیت سی کتابوں کا مجموعہ ہے جس میں
تورات، زبور، انجیل بھی شامل ہے۔ اس کے درونصے ہیں۔

(2) عین کلام حمد

لے رہیں گی بیلی 5 کتابیں تورات کہلاتی ہیں۔

(iii) کتاب خروج

(iv) کتاب گنتی

(v) کتاب استثنا

اں کے نام:

v) کتاب پیدائش

iii) کتاب اخبار

ii) کتاب بیدائش

ذین و آسمان، زیارات کی پیدائش

(ii) کتاب خروج: خارج ہونا، نکلنا۔ جب حضرت موسیٰؑ پنچ قوم کو نہ کرنکل رہئے تو اسکا واقعہ اس میں موجود ہے۔

iii) کتاب الحج:

حضرت موسیٰؑ نے بارہ قاضی عفس رئیس تھے

جن کا خیصلہ اس کتاب میں ملتا ہے۔

iv) کتاب نسخی:

موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی صردم شماری کی تھی۔

بچے، بڑے، مال و دولت وغیرہ۔ اس کا ذکر وہ کتاب میں ہے۔

v) کتاب استنباط:

بھلی پاروں کتابیں کو اٹھا کر تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔

انجیل: اسکی جمع انجیل ہے۔ یہ عین دنیہ جدید کی

پہلی ۶۰ کتابیں ہے۔ حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی۔

انجیل کی زبان آرامی ہے۔ لیکن اس وقت دنیا میں

پرانے سے پرانا نسخہ یہ انجیل کا وجود ہے وہ یونانی زبان میں

ہے اور چڑیاں کے آگ سے ترجمہ کی گئے ہیں۔ اس طرح یہم کہہ

سکتے ہیں کہ جب آرامی سے یونانی میں ترجمہ کیا گیا تو یہ

کتاب وہ نہیں جو عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی یہونکہ ترجمہ بھی تھی

حقیقت جیسا نہیں ہوتا۔ اس میں ذیادہ تر ایمان کا ذکر ہے۔

ان ۶۰ کتابوں میں سے کوئی بھی حضرت عیسیٰ کے زمان میں نہیں لکھی گئی۔ ان کے نام:

یہ اعلیٰ میں اون ۶۰ آدمیوں کے نام میں جنہوں نے عیسیٰ کے بعد ان کتابوں کو رکھا

- | | |
|------|-------|
| ن) | عنی |
| ii) | صرقوس |
| iii) | لوقا |
| iv) | یوحنا |

PowerPoint

Date: _____

زبان: content
حصہ دا اور اپنال بھوئی۔ اسکا چروٹنا،
(اور دیجئے۔ اس کی زبان میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

غزال (محیر)
اسکی زبان کریں یہ ادروہ عربی جو قریش
کی عربی تھی۔ ۱۱۴ سورتیں۔ آیتیں اور سورتیں بنی هاشم کے
زمانے میں ہی تھیں لیکن پارہ اور رسمی بصر میں بنائے
گئے

۱) ایمان بالآخرۃ :

ایمینت کے حساب سے پہلے نصیر پر یہں۔ اگر تم آخوند
کو مانتے ہیں تو پہلی بار جیزروں کو بھی عانت ہیں۔ آخرت کا دلالت:

۱) نفس (واحدہ) یہ آخرت کو سب سے بڑی دلیل ہے۔

لواءہ لئتے ہیں رعنے والا، ہذا یہ متکبر نہ والا
برائی کے کام سے روکتی ہے۔ نہ انسان یہں یہ یادی جاتی ہے۔
آخر برائی کرتے جائیں تو یہ خوبی انسان یہں ختم ہے وہ جاتی
ہے۔ قتل، قتل، تکرنا یا سوچ کرنا۔
اس کا خدا شرعا:

برائی سے روکتا ہے

نہ رجع کے تو آخرت۔ میں یکسرے جاؤ گے اور اسی کو قیامت کو تکلیف بیٹھا

۲) ناتمامی:

ناکمل بہونا۔ کچھ خواستاں پوری ہوئی
ہیں (کھانا، لباس، دولت، کمانے کی وغیرہ) کچھ نہیں پیوں (ذلاع،
بیشہ زندہ رہنے کی بھیں، میں والپس جانا)

جگ پوری سہرنی سہ وہ کامل طور پر بھری بھی ہے؟

جس نہیں۔ پیر خواہش کی ایک
حدیقتی ہے جس سے آپ جتنے صرفی اسی بھول وہ دنیا کی دولت
کے سامنے کچھ نہیں۔

انسان کی شدید خواہش ہے کہ اسکی پر
خواہش بھری ہو اور وہ مذہب کہتا ہے کہ آخرت میں
بھول کی اکثر اعمال ابھتے ہوئے تو تمہاری تمام اور ناتمام خواہش
آخرت میں پوری بھول گی۔

3* - رسالت:

نبی اور رسول میں فرق؟

نبی و حجۃ بیصلی شریعت کے کریمہ اور رسول حجۃ نبی اللہ
کے خلطے Concept میں مبتداً حضرت دادُر نبی تھے اور ان پر زیور نازل
ہر نبی اور حضرت عیین الحجۃ رسول تھے اور موسیٰ مسٹری شریعت کے کریمہ

نبی کے کام: نبی رسول نہیں ہوتا۔

انذار:

خطابِ آنکھ کرنا، درانا۔ نبی لوگوں کو خطرات
سے خبردار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ از کار تود و زخ قص دا دل

بشارت: خوشخبری۔ نبی خوشخبری دیتا ہے اگر رائے کو
مانو گے تو جنت ملے گی

(رسول کے کام:

پر رسول نبی جی ہوتا ہے۔ رسول جی یہی کام کرتے ہیں
قلمروں کے اختلافی کام ہے۔

رسول / نبی جس طرح ساری آخرت کے خدشات
اور فائدہ ملتا ہے دیاں رسول رسی دنیا کے ہی فوائد اور
حکماں نے عالم کے مارے دیں آنکھی دیتا ہے۔ اگر دنیا رسی
احکام کرو گے تو رائے خوش ہو گا اگر برے کام کرو گے تو
اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی سفر ایں گے۔

آخرت آدمی ہے نبی ہیں۔ نوح یہی نبی و رسول ہیں۔

رسول کی قسم کو سزا دینے کے دو طریقے:

Date: _____

1) اگر رسول پر ایکار لانے والے چند لوگ ہوں تو انہیں ایک طرف کسر دینا یعنی اور کافروں کو سزا دینے ہے۔ حضرت نوح کی قوم کی سزا:

2) اگر ایکار لانے والے زیادہ ہوں تو چھرِ اللہ کے خر عاتا یعنی ایکار والوں کم میسری خرچ بروائنا کے تصور سے با تحدیں سزا دیکھا۔ مثلًاً اللہ از جم جم اور دوسروں کی انتہا کو خوب جنایا سزا دیں دیکھا۔

خزوہ بزر ہیں مسلمانوں کے باعث (و) ۶۰ سزا ر قتل کردے ہیں۔ دو بیج گئے ابو سفیان (ج شام میں تھے) اور ایوب (جو مسلم جنگ میں آئیں ہیں) اس حادثے کا ابو سفیان نے مسلم خندل کر لیا تھا اس سے زیست ایشان نہیں مکرا۔ ایوب کو اللہ تعالیٰ نے شدید بیکاری میں بستا کر دیا خزوہ بزر کے ہندو نسل بصری عرب و راسکی صورت پیدا ہوئی۔

سورة الحزاب میں بسم اللہ اس سے نہیں
کھوئی تھی کیونکہ یہ واحد ہے سورۃ بیتے جس کیں اللہ نے آپنے آخری
حذاب کا خبیصل سنبھال دیا۔

اللہ بنے جو آخرت میں عدالت رکھنے پر

اس کا جھوٹا سا حصہ اس دنیا میں 313 رفعہ اس دنیا میں
دکھایا ہے جب رسول کی خدمتوں کو ہزار بڑیا

چالہمین الاربعہ:

کالم کی جمع - یعنی دنیا - اربھتے

سراد 4 - یعنی چار دنیا ہیں

1. عالم الارواح:

الارواح روح کی نطیجہ ہے۔ آدم سے لے کر
قیامت تک آنے والی ساری اولاد پر اکثر روئی تھیں روحوں
کی شکل میں جو کالم الارواح میں پہنچنے پر جسم کے۔

2. عالم دنیا:

ایک دفعہ انہیں کہا جاتا ہے داست دنی
سے بنایا۔ جو سری سنبھولہ حوزہ میں کاپٹ میں عمل
سختا تھا وہ عورت کے بیٹے۔ پس منتقل کردیا۔ عالم
الارواح والوں کا جب جسم میں جاتا ہے تو فرمانتہ رکا روح
انھیاتا بے اہ را سے کالم دنیا میں (سماں جسم میں جھوڑ دیتا
ہے اسی کو زندگی کا نام دیا گیا۔

3. عالم برزخ:

کہ کالم دنیا میں کسی کا عقتوں پر داہو
دائی یعنی صورت آذان کے تو وہ کام برزخ میں ہلے جاتا ہے۔
قرآن میں صورت نہیں سراہ جسم اور روح کا علم کہ یہ عطا
جسم کا لام دنیا میں بھی رہ جاتا ہے اور روح کو کام برزخ
میں رہ جاتا ہے جاتا ہے۔

۴) برزخ میں کچھ لوگ بیڑتے ہیں موصیں۔ مصالح بھول کر
جن کو اللہ کی پیغمبر نہیں دیں کہ جس میں ان کو ملنے والے
کوہ اعلیاءات دیے جائیں تھے قابل نہیں۔

۵) جو کا غیر بیر (خیر) ہے اور کوچھ شام و درز کی آڑ
دکھانی چاہتے ہے۔

(iii) تسلیم وہ لوگوں کے جو گناہ بھی کرتے ہوں گے اور نکیاں بھی۔ ان کو اللہ تعالیٰ سے مسالہ دینا یہ اور دنیا میں کہیے گئے ریچھ اور لیرے اعمال خواب کی صورت میں واقع ہائے جاتی ہیں۔ پرے خدا یعنی میں بھروسے، سماں وغیرہ اور جنت ریچھ خواریوں میں

4- حالم حشر:

حرنے کا سفر نیز بالکل اللہ کی طرف
جانے کا سفر نیز۔ حساب کتاب پر چڑھا

قیامتی شروعات

1- صور: خباد۔ صور ہونکے سے آئی گی اردویں
جبکہ یہ بھونکا جاتے گا تو سورج پانہ تکرا جائیں گے، یہاں خود جانتے
کے۔ سمندر کا پانہ باہر زکل آنکھ
دوسری صور بھونکا جاتے گا اور سہ زندہ ہو جائیں گے۔
سب خدا کی حدالہ کی طرف اسکی حمروشنا پر ہوتے ہو ہلے دیا گئے
کوئی شخص بیان تک نہ فرشتے، بھی کچھ نہیں بعل سکتا یہاں تک کہ
اللہ اُسے ہونکا نہ کریں۔ اللہ کی عالیات میں لوگوں کو 3 صور
پر تھرا کیا جاتا ہے۔

1) صحابہ عینہ 2) اصحاب شہر 3) سابقوں

اس سے صراحت دلائیں اور بائیں میں۔ صحنہ کا اعمال نامہ دلائیں
باہر میں بیوی سے دیا جائے گا۔ قسمیں کو بائیں باہر میں۔ صحنہ
والوں کا چیخہ روش روکا جیکہ شہر و اور ہیچہ ایسے
جیسے چیخہ پر کا لکھلی کئی ہو۔

Date:

شفاعت:

خدا کی درالت میں جو محبر مقرر ادا کوا اسکی شفاعت
نہیں نہیں کر سکتا۔ لیکن کیا پر بھتائی اور بھلکتے ہوں۔ لیکن شخص
کا عمل اس کا سبھ کا

شفاعت صریح ذیان میں کیا پر جو تو ہے

بنانا

Online Classes

25-3-20

اسلامیات 2nd Part

اخلاق:- اسلام کا دوسرا اہم کتاب
اور اسلام کی صفت کا ایسا درست کتاب اسی
دועیہ اخلاق نہیں کتاب ہے۔

سوال: کیا حضور نبی نہیں اخلاق بھی کریں؟

① ← نکل بڑائے نکلی:

پھر احمد اس پر کہا تو
کیونکہ عدالت کام میں۔

② ← اخلاق اچھے ہوں گے تو بہتری تجسس
اچھی بھوئی جائے گی۔ سچ بخوبی کا تو اچھا بنتے
ہوں گے۔

③ ← جب بھی آپ احمد کام کرتے ہو تو
آپ کے اندر خوش تحسیں بھوتی ہیں۔ ←
پھر چنانچہ غیر کی مردگاری۔

* مجمل اسلام پر حکایات:

④: ہم دوسری سماں رکھ کر احمد کام کرنے
نہ کر سکتے ہیں۔ فدا کیتا ہے۔

(i) خدا کے یہ احمد کام کرتے ہیں اور بلے میں
ہم کیا جائیں۔ ہم بھی جائیں ہیں کہ یہانی
آفرت سورجیاں۔

جو تھے حرب میں ملکی ڈیپرنس

شامل سوچائیں

سوال جس بروگور کا خدا نہیں وہ اُس کے
لئے احتمال کام کرتے ہیں؟

اُس آدمی کے لیے سوال بھی نہیں

براءی کا سعیدہ کیونکہ پسر احتمال کر رہا گا
کتوں کے بعد خدا ان کی وجہ احتمال کر رہا گا
اُسے خدا نہیں بھی نہیں

صرف احتمال کرنے سے یہم دینت ←
پس دلائیں گے بلکہ اُس کام سے شخص
الله کے لیے کر رکھنے کو ترجیحت پر طاولہ گے
جس کی عدالت کرنا اس پر کہ فرمی
شہرت ہو کر مخاطبے ملکہ اس پر کرنا
کہ اللہ راضی سوچائے

خلاصہ

براءی کا آخر صرف کوئی اجر
پس دلائیں گے جس کی وجہ سے اللہ کی دعا
پورا کر رکھنے گا

قہرآن میں اجھے اور سرکاری کا حصر کی ملکیتی

سونوہ المیم:

اجھے کام:

۱) عمل:

حکماں حکومت ساینس اسکول و حلقہ دے
وینا عمل کریں تا بیکے۔ پلات پر قرضہ نے حکم کی
کامیابی کرنے کے لئے خرچ (Payment) کیا اور حکم (Payment)

۲) احسان: بھروسہ کریں

حدائق احسان (رسان) میں احسان (رسان) سے حمد
بھائی حسن کا حدقہ ساینس زنس سے برقرار رکھر
وہ دینا احسان (رسان) ہوتا ہے۔ فنلاً پلات اور بڑی
جانشی کی مثال۔

۳) رشتہ داروں کو دینا:

ایک پیدائش (شہزادی) کے نتے جس رشتہ
ستے بین، اور ایک Contract کے مطابق میں بھی
بھوکے ساتھ

الذکر اسے کیا رہ سے میں یہ بیان

لیا رکونکہ توگ یا گم طور پر رشتہ داروں کے مقابلے
میں کرتا ہیں کرتے ہیں۔

برے کام:

منکر:

(1)

انکار کرنا۔ عمل کا反對 (opposite) جس
 کا جھوٹ بنایتے وہ دینے سے انکار کر دینا۔
 میلات اور افرزش حاصلی والی مثلاً

صفر بھر:

(2)

دو اسکے بیان (یہ وہ بھی
 جیسیں ہیں۔ میلات اور افرزش حاصلی والی
 مثلاً۔ حاصلی کو حصہ سے رنگ کر دینا
 منکر یہ تابیہ اور جو یہ وہ بھی لے لیتا
 بھر بھر۔

محشا:

(3)

(اس) سے صراحتے حیائی بنتے ہی وہ
 خلط اتحاق ہو صراحتاً صراحت کے درعیناں پر
 صراحت اور عورت " " " "
 عورت اور عورت " " " "
 ان کو عمری زبان (اور قرآن) میں محشا بنتے
 ہیں

27-5-20

سودہ بنی اسرائیل پر ضربہ و فحاشت کی تھی
تھے اور یہ کل 10 جیزیرے پر ہوتی ہے۔

1) اللہ کی عبادت:-

عبادت کا صفوی حصہ ہے
ہانا۔ اللہ کے سماں حکم کے تین اساریں
دل سے جھکنا۔ نیار سے جھکنا۔
پورے سارے کام کا جھکانا۔

اس کو اللہ کی عبادت کہتے ہیں۔
عبادت خدا کے سوا کسی کی نہیں۔

2) والدین کے ساتھ حسن سلوک:-

حرثاں میں
دوں یا کوئی ایک روز ٹھاں پر
جائے تو تم اپنی نرسی و رحمت اس سبقت کے پروں
رکھاں پر بچا دو۔

لیں اپنے افجع و بیعت کیو۔ یعنی
اگر وہ بچہ ناہائی رہا۔ بھی کہہ دیں تھوڑیں
آخر تک بھی نہ کیو۔

ال کے لیے حصہ عین دیوارِ حاد
کہ اللہ میں ال پر رحمت کرتا ہوں تو یہی

ال پر رحمت کرتے ہوں
لے ایسا نہ بیڑھا۔ اپنی عبادت
کے ساتھ والدین کے ساتھ جس سلوک کا کیا

قرآن میں یہ کہ واللہ آئے
جو بار کا بہام اخون اکرم اللہ کی حفاظت
میں بات تسلی تو بات نہ عانی قرآن کے
ساتھ بس اور حق نہ سفر

(3) اللہ کی راہ میں انفاق:

انفاق عطا خرچ کرنا
اللہ سنت میں دنیا و آخرت میں حجج
حال مدرس یہ تمدن میں کامیابی اللہ
نے تمیں عطا کیا ہے اسکو اللہ پر کا
سب سوچ اس میں سے اپنی ضروریات
پوری کر کے باقی حال خدا کرنے کے لئے بولا
اللہ کی راہ میں دعو
(1) اللہ کی دین کو عطا کرو
(2) اُن عکر دین کے لئے وقف نہ رو

فضل خرچ قرآن میں:
جہاں ضرورت ہے وہاں خرچ کرنا
ضرورت کے لئے ضرورت سے ذیارہ خرچ کرو
تو یہ دونوں عمل فضل خرچ یہ

شیطان کا

شیطان جا بیٹائیں لئے احمد راست میں خرچ

نہ کرو اور عالمی حضور سے خود اکبر بعد
میں بیکار ہوں میں صبح اسی پیسے میں
بھی اسی سے اتنا تماشو کرے مصلح نظری
کروں لے کوئی سوار کا عذان بخایے

عفت و حرفت:

لعنی مص من اپ کو بخدا۔
اسلام میں اس سے سردارناہانہ حضرت
تعلقات تینے پڑھے میر علی گل باطہ

المسازی حرفت:

انسانی جان حرام ہے بیان
و نہ کوئی بار بوجھ کر کوئی کوئی
جان کے اس پر انکو حفت، الٹی
سر، رائٹ کا خوب ادا کریں
آخر پر بیکار

تیسم کے عال میں خیانت:

لے جو کاریں دار ہوں جو تیسم کا
عال میانہ کو وہ اصل میں اپنے پست میں آگے
چڑھائے

(7) عینی پابندی

حسن نہ ہے خلاف کی وجہ

دکن نہیں۔ عینی سمجھی کسر اسے لازمی

بولا کسر دیا جائے آیکو فائدہ ہو یا انقصان

(8) ناپ تعلیم میں دریافت:

کسی کو لئندا دینا بُشودہ

نہ دینا تو لئوا کی آئے میں گربر کرنا

علاوہ صحتی اسی زمرے میں آتی ہے

(9) تکبیر و غرور:

ایسے آپ کو لڑا سمجھ کر

دوسروں کو تکبیر سے ہماں تکبیر کیا تائیے

انسار کا انسار کے مقابلے میں تکبیر

انسار کا رب کے مقابلے میں تکبیر

انسار کا کسی بار کے مقابلے میں تکبیر

(10) مٹاً: ایک شخص نماز سستی کی

وہ سے چوری تو نہ نماز کا محروم ہوا

اور ایک آدمی کے حدا کوں ہونا ہے

نماز ادا کرنے کا تکبیر کو ائے مقابلے میں نہ رہا

iii) مثلاً: قرآن پاک میں ایک حق بات
کہی یہ کہ اور انسان کہتا ہے کہ سرے دعا شر
میں توبہ بات خلطی ہے یا اسے نہ کہتے کہیا اما
یہ انسان کی بات میں تکبر کی مثالی ہے

(i) مثلاً: اللہ نے آنکھ دوئے دی اور آپ
کسی کو خوبی کو دیتے ہیں اور اُسے حقیر اور
ایسے آپ کو برا سمیحت ہوتی ہے تو یہ انسان کے عوام
میں تکبر ہے۔

اللہ قرآن میں کہتا ہے تکبر
والا انسان یہی شر جیسے ہے مگا
باعچی ہونے بڑے گاہیں کی سزا یا کرنٹل آئے
کا سکل تکبر کی دعائی نہیں۔

۱۹) احباب کی بیسوی:
کسی سخن سنائی بات کی
تعجب و قریب لختیں یہ یقین ہے کہ وہ دنیا
کے عوام میں اور نہ آخرت کے عوام میں۔

۔ سرک

لئی کرہا جسما سمجھا یاد کو اپنے جس
سمجھا اور فہارے کا جوں پس استکھا مطر
بادیا۔

لعنہت بھی خدا کا سٹانسے تو ہم ←
فہول کرہا جسما سمجھا تو ہے ملا
لعنہت بھی خدا کا۔ کسی کو خدا اور سٹانسے
خدا کے حساب سے ایک بھی سمجھیں



خدا کام

بر و د کام خود عربی خدا کے کوئے
خسرخدا۔

خدا آپ نہ لے اپنے سامنے بیٹھے
زیمار سے بیان کرنے کا دروس نہ آپ کریں
لائے دے دیا۔

اب آپ تین بیار جانپار اور زیمار
ساختے نہیں جلک دو بیخانے تروپ

مثلاً آپ نے ذاکر کیے یا میرے
اور اسے کہا ائے میرے سر پر، درد کے اسے
چیل کر دعویٰ کیا آپ نے اسے السلفی سلطنه
پر رکھتے ہیں اسے یہ کام کرنا اور یہ جائز ہے
اب وہ ذاکر سرگزیر اور آپ
اسکو کبھی بے بیس نہ چھوڑ کر جس تو
آپ عالی رتبے پر نہ دفعہ سو سکتا ہے اور
سرپر صدر کر سکتا ہے جو کہ خداونی کام پر ہے تو
بیزار ہم نے اس ذاکر کو دراکے حسما سمجھیا۔

مول شرک پہلے تھا یا توحید؟

جواب: دنیا ہی دلیل
سلسلے شرک تھا جسے مول
ذیانے میں بخلی چھکی یا زین پلی تو اسے
خدا بنا لیا۔ آگ کو خود لینا بایا۔ لیکن
جس علم آتا گیا تو زندگی نے اسے اسے
خدا کو بیچانیا شروع کیا۔ بخلی۔ آگ۔
پانی کے خدا کو ان کار کر دیا۔ اب وہ توحید
کی طرف آگئا۔ مول نے گئے خدا بنا لئے
مسک ختم نہیں تھے تو خدا ہجی ختم ہوتے گئے
لہم اس کا جواب میں دیتے ہیں
جس سلسلے بی نہیں تھے تب خدا ہجی نہیں
بہرگا چھر۔ یعنی جب انسان بی نہیں
تھے تب ہجی تو خدا اچھا۔

عندہ بھی دلیل:

اللائے آدم محسیا اور

انس تو حیدر کا درس دیا۔

خداون کے تصور

آخر اہمین سینردار:

و و خدا ریا۔ حیرکا

امرو ریک شرکا، ریک زیں کمالیک

آسمان کا۔ انسانوں نے کہا جب جیزوس

جس پیش تو خدا ہی دو بدل کے

پس خدا۔ سب سے ذیادہ

(اس کا تصور رہا)۔

یا پ۔ بیٹا اور دفع الحرس یہ

Christian

پیر شنبہ (ایکر کا بیالا طار) والوں کے خدا:

ار درا فنردا

فہررا

رانٹ بیتا۔

حضر عوالوں کے خدا

اعزیزیں

حئیزیں

سروس

سو بیندوں کے تین خدا:
ببر، ما، بشیر، وشنو

دشکریں خرب کے خدا

لات

حیات

حیری

یانج خدا

خمر خوح کی عgom کے خدا

iii سواع خور (iii) بخوت

(v)

civ

شرک پر اکیسہ جانتا ہے

3 طرح سے

(1) خیب

اللہ کے علاوہ کوئی خوبی کا عالم
پہنچانا اگر بھی کسی اور کو مانتے ہیں
لیکن خوبی کا عالم جانتا ہے تو ہذا ہم شرک میں
علوٰۃ ہوتے ہیں

فلا اس کسی اللہ کے ولی کے

مارے جس نے سمجھ کر یہ خیر سے دل کا طال
ٹھانٹا ہے تو یہ شرک کسی دل کا طال تو
خیر خدا جانتا ہے

اسی طرح ایک داکٹر خوت

بڑھا اور ہم اسکی قبر پر حائر ہو لیں کہ ہم کو صاحب
دے تو ہم یہ مان سمجھ کر وہ بزرخ میں بھی

درے دل کا طالب رہتا ہے اور مجھے صحت
وے سکھتا ہے تو یہ بھی شرکت ہے

شفاعت : (2)

مات کے ساتھ بارے علاطا۔

مثلاً آپ نے مات کی بھی اور اسی نے اسکے ساتھ

کوئی اور مات۔ ملاوی تو اسے صرف زیاد

میں شفاعت کرتے ہیں۔

مثلاً کسی بولا کے پاس تکادر

دینے والا ہتا یا اور آگے اُن سے سفارش

کرنا یا کہاں سے دیا کرو تو اسے خفر جاتا

ہے کہ یہ محمد پر کی کہیں کسی کی شفاعت ہے

سفارش کو سدول یا نہ سدول۔

شفاعت کرنا نہ کرنا قبول

کرنا نہ کرنا سفارش کرنا نہ کرنا یہ

سے اللہ عن کہا کہ محمد پر عصمت ہے کہ

میں قبول کروں یا نہ تو تم شرکت میں ملوث نہ ہو۔

اختیار : (3)

اللہ نے یہ حکایہ تم کو اپنے

کہا کہ میں نے اختیار کیجھ لوگوں کو دے رکھی

ہے تو سدول میں نے کسی کو کچھ اختیار نہیں

دے رکھی۔ میں اپنی بادشاہی کو تقسیم

نہیں کی۔

اگر انسان یہ حالت اپنے علاں بترے
اواد دیتا ہے، علاں صلاح اکی برکت سے کامیار
ہے) برکت عطا ہوتی ہے۔ یعنی یہم حالتے ہیں
کہ وہ نے اپنی اختیار دے رکھے ہیں تو لبیداں
شرک میں ملوث ہوتے ہیں۔

حسرف سعدہ کسرا شرک
نہیں بلکہ کسی امر سے دعا مانگنا جو شرک
یہ حسب انسان کے دل میں اللہ کا نوع
ہے یہ تو وہ سرچینز سے خوفزدہ ہو جاتا ہے
اگر دل میں حسرف اللہ کا
فرغ ہوگا تو کسی خیز کا جویں خوف نہیں
بیکھا ری آئی بے تو خوف نہ ہوگا بلکہ
ایمان پیکھا رائے سے دعا مانگ لے گے اور صحت بیان
سمجھائیں گے

سوال: لوگ بتدریج کو کیوں پوچھتے ہیں
جتنکو درس اپنے یا تحدیر کو سے بناتے ہیں؟

حکایت: حب النصار خاتم الانبیاء علیہ السلام
دشمن سے پرستا بنت توانیصار علیہ السلام
بیرونی یعنی میں اس دکھنے کا بعد تو لبنا وہ
دشمن ہے میں تائید اپنے رب کو چھوڑ دوں اور
دکھنے میں نہ انسان ہوں تھوڑی میں خودتی ہے

سوال: اگر یہ خدمتی یعنی کو اللہ کو اسے منع
کیوں کیا؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم مجھے
دیکھئی نیں سلت تو میرا جسم میہانا
جائیں نہیں یعنی۔

مسئلہ: لوگ متوہل کو حجوت اور حیوں

کیوں ہیں؟

حلول: یہ سماں کا حل کا بات بنایا جائے
وہ شخصیت اس میں اترانی ہے اس پر
اس یہ شخص عام نہیں بلکہ تبرک ہے تو کہا
جائے۔ اس وجہ سے لوگ اسے حجوت اور حیوں
تھیں۔ وہ شخصیت اس شخص میں حلول کرائی جائے

توہیم پرستی:- (Superstitions) (وہیم)

کافی بلنے راستہ کا دیا
تو ہمارا دن خراب ہو گیا وغیرہ۔ ایسی باشیں
خونہ دل میں ہو اور نہ دنیا وی سائنس
میں ہو تو اسے توہیم پرستی کہتے ہیں۔

اللہ فرماتے ہیں کہ حسماں

کبھی کبھی وہیم میں بینا لائیں ہو گا
ہمارے دعا شر میں ہوں والی

توہیم پرستی:-
کچھ لوگ پیرا کر چڑک دیتے ہیں اور ہم وہیم
میں بینا سبوداتے ہیں کہ ہمارا کام ہو بنا لے گا

تعویز، دھاگے دے دیتے ہیں پرچیز یہ
کاٹ کر روح دے دیتے ہیں۔

سب سے پہلے تعویز کا Pythagoras concept ہے جو ہائی
سائنس دان نے دیا تھا دنیا کا نظام نمبر زیلا ہے۔

قرآن کے مادہ آرائی تو پھر اس

سے مراد آئی کے حوالے

۱۔ سنت و بدعت:

وَهُدٌنْ حُورِ سُلَّمٍ سَمِّ

کو فعلے ہے کہ لالا تابع سنت اور وہ دین جو

یہم کو آئی سے نہ ملے وہ رعایت لالا تابع

۲۔ بدعت کے صوری معنی (بجاد کرنا کہ

حداکے یاں دین جی کے

دو آرٹ کے ذریعے یہم کہ بینا - حضرت

آدم سے ہے کہ محمدؐ تک اللہ ترکا ہی

دین نازل کیا اور وہ اسلام ہے ان

میں سے same ع. context ہے صرف

حضرت میں difference ہے

۳۔ سر دین میں بنیادی تعلیمات (کمال)

اور اخلاقیات تک جیسے جیسے ہیں -

شریعت میں محمدؐ کیوں فرقہ کے ساتھیوں

جیسے ہیں ہے

" خوش شخص آندرت میں دین

اسلام کے علاوہ کوئی اور دین لائے کاہیں

اویسے عبید نہیں کروں گا اور وہ بن کر رکھ

نہ صال میں بیٹھا -"

(القرآن)

نیعت

یہودیت

شیعیت

سنت

اسلام

colon

3rd Portion 3rd

شرعی قوانین:

: حدادات

: نماز

نماز و صلوٰۃ فوجیتے ہیں

نماز کی ایمیٹ:

خداوند کے روزانہ سے یہاں

سوال نماز کے آنے میں سبکا خدا کی

ذرا سیری ہے اسکے بیان کا حق جو

سب سے سرت ہے۔ امام پر حق سب

سے یہاں تھی اسکے کامیابی

نماز کی تاریخ:-

یہ غلط ہے کہ نماز آج کے

وقت شروع ہوئی نماز تو مشروع

ہے جسے

نماز کا عقیدہ:

اللہ کو بار نماز کا عقیدہ

(نسان حس دنیا میں آتھا کے تو دنیاوی
 کاموں میں مائل ہو گا تاکہ اپنا ایسا مدار
 اللہ سے را لطہ جو ہنا نیترتا ہے اس پر دست
 نے اوقات مقرر کر دیے اور اوقات بھر لے
 اللہ کو بار رکھیں اور چینش بار و لکھیں
 الفقر آن): "اور نماز قائم کرو سو بار کیم"

نماز کے اوقات:

قرآن میں یہاں نماز جو
 فرغل ہے اور وقت یہ فرغل کے اللہ
 نے بودے دن میں پانچ اوقات میں
 نمازوں فرغل کیں

خبر کا وقت: (1)

وقت شروع یہوتا ہے جب
 خبر کی سب سی وھاری سی وھاری سے
 چلی جائے یہ وھاری
 وھاری کیتے ہیں لاٹھ کو

(2) ظہر کا وقت:

شروع ہوتا ہے جب سورج اور
آتا آتا باہر کل سیدھا ہیر آجائے اور عصر کی
بی دھنگ کی طرف جاتا شروع ہو جاتا
ہے تب ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے

(3) صبح کا وقت:

صراحتہ العین

شروع ہو گا جب سورج صراحتہ العین
سے نیچے آجائے

آپ نظر کے بعد دھنگ کی
طرف کھڑے ہوئے گردں سیدھی کی اور
گردں بلائے بغیر کم دیے بغیر آپ نے
اویز کرو دیکھنا شروع کیا تو بیان کیا ہے (یہ)
اسکے پس وہ صراحتہ العین ہوتا ہے جب
سورج روس سے نیچے آجائے تو عصر کا وقت
شروع ہو جائے

غروب کا وقت:

وقت شروع ہوتا ہے
جب سورج غروب ہو جاتا ہے

5 عشاء کا وقت:

سورج کے غروب ہونے کے
لحد اس کی شفق میں غائب ہو جائے
کا وقت شروع ہو داتا ہے۔

ختم ہونے کے اوقات

فجر کے سورج طریقہ طلوع ہونا
شروع ہو جائے۔

ظہر: ختم ہو گا جب عصر کا وقت
شروع ہو گا۔

عصر: ختم ہو گا جب غروب کا عمل
شروع ہو جائے۔

غرب: ختم ہو گا جب تک شفق
خانہ ہو جائے گی۔

عشاء: ختم ہو گا آدھی رات تک
طلوع و غروب کے درمیان وقت کو آدھی
رات کا وقت کہتے ہیں۔

اُن اوقات کے درمیان نماز بڑھنا
تو فرض نماز کی ادائیگی سیوں اور اکثر
اعقات کے بعد بڑھتی تو وہ نماز قضاۓ پر
گئی۔ یعنی نماز کا وقت اکبر رہا۔

نماز کے شرائط

(1) طیارت:
بدن کی طیارت، عقلی طیارت
اور حکمی طیارت

بدنی طیارت: جسم کبڑے، بچا کیا رہنا
عقلی طیارت: بعض اوقات عقلیں بھی
گئی ہو جاتی ہے جب وہ شراب پیتا
بنتے تو عقل گئی ہو جاتی ہے
لہذا اس سعی نہ آور حیرت کے
(اسحاق) کے بعد نماز بڑھتے یا اللہ کے
حضر کھڑے ہوئے کے قابل نہیں ہے۔

حکمی طیارت: ایک نندی کی دو قسمیں
اک نظر آنے والی اور ایک نظر آنے والی
خدا کہتا ہے کہ تم نندی کی طرف ڈلنے
پر یعنی تم حکمی نندی کی طرف چلنے
پر ایک رکونی حکمی نندی ہے ولد رجع

قبلہ ہے

۱) احتلام: سوتے ہوئے حواب ہیں

کھونٹر آنا

۲) بُنابت: دیاں بیوی کے دریاں ایک فارم

۳) حیض:

۴) نفاس: بیس کے پیدا ہونے کے بعد کچھ میں
بیانی کے سوتے ہیں وہ نفاس

کے ال سے بیاں کا طریقہ
غسل بے ایک ناص طریقہ سے۔

سب سے سلے غسل سرین
کے جس کرتے ہیں تکن صحیح سر زد
بحد بیرون نہیں دھونے بلکہ بدلے کیم
پیر بانی ھائی کے اور پھر بعد میں
بیرون و ھوئیں کے۔ یہ غسل بیوی تھا۔

دوسری شرط

قبلہ رخ بیوک نماز ادا کرنا:

جس طرف قبلہ بے اس

طرف ہنہ کر کے نماز ادا کرنا بے نامہ قبلہ

کی طرف ہنہ کرنا ہے۔ یعنی جس

میں قبلہ ہے بس اس جانب ہنہ کر کے نماز ادا کرو

نمازوں طرح کی بیویتے

۱۱ فراغ نفل

تمام نمازوں کی بیویتے اور اقسام میں
یہیں۔ مثلاً حج فراغ سے عمرہ نفل یہی مفضل
کہ بیویتے فراغ باقی دبی سفر خرچ کیس وہ نفل ہیں

یہ یاد رکھوں جو فراغ کی تھی
یہیں۔ فراغ نمازوں میں لکھتیں بھف
فراغ میں اور بعض نیں میں

ایک دن میں چھیم پر رکھات

فراغ کی تھی میں وہ عمل ۱۷ ہیں۔

۴۔ عصر ۲۔ غیر ۱۔

۳۔ غرب ۴۔ طیب

۴۔ شباء

اُن رکھات کے لالاہ جو باقی رکھات

ہے وہ نفل ہیں اور پڑھ لیں تو سبترانہ

پڑھیں کے تو کناہ میں یہوں کے۔

اُن نوافل کی نہ تو عقدار فقر کی
تھی بے اندہیں کوئی وقت فقر کیا گیا۔

وقتہ: دُنیا کے بارے میں کہا جاتا ہے
و اجنب الادا۔ یہ اس سے کہا جاتا ہے
کہ وہ کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کوئی حقیقی
نہیں چھوڑ دیتے تھے

وقتہ کو عمر بی زیان میں اکٹے کو تو چھوڑ
کر کر دیں۔ وقتہ رات کی نماز کو
پاک کر بناتے ہیں اسلام نے عین تحریر
نماز کے بعد یہ میں شووتہ ریڑھ تھے۔

وقتہ اصل میں نفل بھی یہ فتح عرب کے
لئے اس لیے یہ غصہ وری تھے کہ وہ آلات
پر وقتہ غصہ پر تحریر کی نماز غرض تھی
تو اور اس آفر میں نماز کو پار کرنے کے
لئے وقتہ رات کرتے تھے یہم پر تحریر غصہ
نہیں ہے لاس لیے تم آخوندی نماز حسناو
میں لیے گئے ستھن سے سو تا کوئی ہمارے
ملک کی عبارات پاک کر دیوں گائیں۔

نماز میں رعایاتیں

و خصوصیں:

و خصوصیں اور خصوصیں فخر خلیج ہے
 لیکن اگر پرانی دعویٰ و سو سیکون سس بھاری ہے
 تو کوئی وہ سے استعمال نہ کر سکو تو اس سے
 اللہ کے تعالیٰ نے تمم ادا کرنے کا حکم دیا دیا
 تمم: کسی پاک بکھر پیر پرایا جو عازم
 اور پیشتر ہے پر ہبیر میں تمم ادا ہوئی

عمران قصہ کرنا:

آپ سفر میں میں سے تو طیب، عصر عشاء کی نمازوں کی
 برا بحال سیں کو اٹکی دنکھاتے اور اس سے
 خصوصیں کرنا ہے
 جب سفر میں کسی تلطیف
 میں مبتلا ہیں تو آپ نماز قصہ کر میں

اوقات میں رعایاتیں:

اگر خسروں کے پیر پرایے تو ظیہور اور
 عصر رکھئی اور فخریت اور عشاء رکھی پڑھی
 حاصل ہے۔

مال کی زکوٰۃ:

مال سے صرداری وہ حکم
کو ملکیتِ رائحتی میں مال کی ادائیگی
کا سطح زیور، اگر بگائی، روپیہ تھی
سے کچھ آتا ہے

لئے مال یہ زکوٰۃ خرچ ہوتی ہے:

نصاب:

مال کی وحدتیاں سے زکوٰۃ
شروع ہو جاتی ہے اسے کبلا تا ہے
52.5 کروڑ ہزاری اور اس سے سونے میں
تمام کمبوتوں سے سون پر زکوٰۃ خرچ ہے

شرط:

کسے ختم نہ کوئی دی کای
مال کے زکوٰۃ کی شرح 2.5% ہوتی ہے
زکوٰۃ کی سالانہ کے بعد دینی ہوتی
ہے

زکوٰۃ کس نہیں ہوتی:

ذات استعمال میں مال پر زکوٰۃ نہیں ہوتی
آپ کا کام کرنے پر اسے صرف دو آلات
اور ذرائی استعمال کرنے پر اس پر ہوتی

نعت سے کم مال بیرونی زکوٰۃ نہیں
حثاً:

آپ حس لفڑیں رکھتے ہیں
دوگاری استعمال کر رہے ہیں ان بیرونی
کوئی زکوٰۃ نہیں - ذاتی استعمال میں
کس خیر بیرونی زکوٰۃ نہیں دیا جائے وہ
جسے عمر میں عالی دعوات کی ہو۔

بیداوار

نعت:

تقریباً سارہ جو سو ٹوکریم
کھجور یا اس کے سر اس سر جو ہی آنکے پاس
بیداوار (جاول، کنگ) میں اس سر زکوٰۃ
شروع ہو جائی گی۔

شرح:

(1) اگر آپ حندت کر رہے ہیں
اوہ سر عایہ ہی تکاریکے تھے ایسی بیداوار پر
تم ۵% زکوٰۃ

کھتی ساری کمیت تک رسائی
اس میں پرول کا فردہ چرڈل پیلانے
کی حندت

(2) آپ محنت کرنے کے سبب (اور سبکی)
نہ طاری نہیں تو یہ 10% زکوٰۃ بنے
صلالاً

آپکی زین کیسے لے سکے اسکے لئے
جیسا بارش سے خصل تا آدیو
جاٹی ہے اور آپکو پر بھول نہ گانا
لیکن اس پر 10% زکوٰۃ بنے

(3) نہ محنت نہ سرمایہ کاری کی کامیں
لیکن کوئی 20% سوچی
صلالاً

لگڑی کی زین میں سے دعویٰاں
بائل نکل آیا تو اس پر نہ آپکی محنت
کی نہ تباہ سرمایہ کاری کی سوچ رہی
کہ آپ کے وہ دعویٰاں بائیں نکلوانے کے
لئے ذریحہ کیا ہے تب زکوٰۃ 20% سوچی

سداواری زکوٰۃ کب دینی ہے؟

قرآن میں یہ جیسی بیرواریو
ہائے تب زکوٰۃ دینی ہے

صلف و کاغ

بخدمت مرحوم امیر کو

فضلی

کسی جس خصروں کی دلستہ
کے خروج سے کسی نبادی نہ بازگزشتہ
کس کے خسر نہ کارنا دستیں بردان

۱. سکون:

کسی جس سکون کی کوئی کا
خرود سد (فضلی) یعنی کے ساتھ ساتھ بخوبی
کے قابل ہے اور

۲. عالمیں علیہا:

ز لاج پر کام کرنے والے کو

۳. تالیف خلب:

کسی بخار کو کہنے کے لئے دل جتنے
کے لیے آپ اسے کوئی دے سکتے ہیں۔

اے تالیف خلب دکھنے میں ممکن ہیں۔

۱) خدا کے کام کے لئے

۲) صلحان کے لئے الٰہ کے فائز کے

رَقَابٌ: (5)

کُردن بگترانا خالا جو کسی
کو خالا سے آزاد کرنا یہ بے رُوفادی ہاتی
ہے۔

حَارِمٌ: آدھی کو کسی بوجھتے آنے
بے۔ لیکن قدرت کو جسم نہیں تھا۔ اس
کے بعد افسوس ادا ہوا اسی وجہ پر
بے۔ اس زمانہ کو بدی جا سکتی تھے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

۶ ۷ ۸

عَوْنَى سَيِّلِ اللَّهِ: (7)

اللَّهُ كَرَأَ سَيِّلًا مِنْ زَكَوْنَةٍ
جِي جا سکتی ہے۔ عتلہ کو کوئی کوئی
پہنچانا۔ وَتَرَى - (۷) کا پرکاش جس
میں سے ہوں گے اس میں
زَكَوْنَةٌ کے سے دیے جا سکتے ہوں۔

بَرْ سَيِّلٌ: (8)

سَفَرٌ بَرْ نَوَالٌ سَفَرٌ اخْرَافٌ
اسی زمانے میں آتے ہیں۔

مسئلہ: صور کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟
جواب: بہت سے گزرے ہاندہ بڑے اس زکوٰۃ
کا عالی نسبت دیں وہاں کاٹا۔ اسکی وجہ
کیونکہ اس کا عالی دینا بھوکا ہے (دریخنا)
وہ صور پر اپنے تکمیلے اس سے صور کو
زکوٰۃ دیں وہ

ذکر کر دیں کہ کامیں عالی دینا زکوٰۃ
وہاں پر اس میں کوئی تقسیم نہیں
بھوکیں کے لئے مکمل نہیں ہے بلکہ ایسی بھوکیں
دینی۔

مسئلہ: زکوٰۃ صرف مسلمان کو دی جاتی ہے؟

اللہ نے اس کو یہاں نہیں
لطیٰ کہ صرف مسلمانوں کو دی جائے
اُنکے سرہ جا کر دینم یہاں نہیں بلکہ
لگروہ 8 دصارف میں سے کسی نہیں
آتا ہے تو اسے رکوٰۃ دی جا سکتی

عزم
لجنی روزہ روزہ عرض کیا جاتا ہے
تفویض اعلیٰ ہے
انہوں نے تم پر کچھ ہدایت
کارائیں ہیں۔ یہ کو اس بارہ نہ کرنا
اس طرح تفویض اعلیٰ سیوں کا ہے

روزے کا قانون

وقت:

جب صندھیاری کا جمادی
سے علیحدہ ہو جائے (عمر) سے سفر
سوچائے اور رات ۱۱ تک ختم ہو جائے
گھر کی مس رات تک اوقت
سے فرا درجہ سورج دفعہ مانے تو ختم
ہو جائے

بائیں بیان:

(۱) نہایت ۱۲ بینا اور
صیار ہوئی کا ایس کا تعلق
اں میں سے کوئی جویں
نہ ہو تو روزہ نہ رہ جائے

اعتکاف :

لر و کر لینا ای اعتکاف کرنے کے وار
کو مختکف کہتے ہیں۔ ایسا شخص
لورہ لھان کے بعد جس دو بارہ بیان
کھل داتی ہیں (لھان پہنچ کی) تکن (جن)
جو بیوی کے بارہ نہیں فاسکتا۔

حربانی

ایک خطیم عمارت یہ ہو پیدائش
آدم سے شروع ہوئی اور پروردہ ہب
میں بانی ہاتی ہے۔
نفعی: حربانی کوچھ ہی کسی بھی وقت
کر سکتے ہیں۔

فرضی: نہیں حربانی اسلام سے شروع
ہوئی۔ خیر الاغھی کے موقع اور حج کے موقع
پر سماں کرتے ہیں۔

حقیقی: اللہ کا شکر ادا کرنا دفعہ
یک شکر ادا کرنا ان زیارات کا درب
نے ہنا بت کی ہیں آپ پر۔ حربانی اعلیٰ
میں اپنی بارں اللہ کے نظر کرنا یہے
کہ رانہ تعالیٰ علامتی طور پر بانور
کی حربانی کو عقول ضرماز کر کے میں کو یاتم
نہ رہیں باری کی حربانی صحیح

قائنون:

بصيغة الانعام:

لے محرك زیاب (ص)

اس سے صرار 4 حصہ کے 8 جانوروں
حکم طور پر بیان کیے ہاتھ میں الی 4
کے سوراخ اور علاس سے توقع 8 جانوریت
ہیں۔ اونٹ، گائے، بکڑا، جیر

بصيغه سیکھنے کے لئے 8 جانوروں
کے سوراخ اور علاس کے حصے جانور

بصيغه آئندہ سر - دنیاً جیسے کافی طرح
قرآن میں بصيغة الانعام
کی قربانی کا کام دیا یہ

حج و عمرہ

حج عمرہ اور عمرہ لعلی حج فقر وقت
پیر اور عمرہ کوں جی ادا کر سکتے ہیں۔

تاریخ:

حضرت ابو یم دوسرا صاحب اعلیٰ
نجد تھریسا یا رش کا تبریز
حج فرض کر دیا۔

ادقات:

8 ذوالحجۃ سے 13 ذوالحجۃ

زندگی میں 1 بار حج فرض کیا تائیا ہے۔
آخر بندہ عالی اور حسماںی لحاظ سے استطاعت
لکھتا ہے تو حج فرض ہے۔

الثیر الحرم یا حرام ہے

حری زبان میں حرام سے
سراد محترم اور احترام علاوہ جسے
پسکھا احترام۔ رش تعلق نہیں تھے وہ کیونکہ
کچھ ہے حرام قرار دیا ہے ہیں

(i) ذی القعده

(ii) رجب

(iii) محرم

حضرت ابو یم نے ڈائلون کیا
کہ ہنسوں ہر کسی کو پھر نہ کرن لایا اور حروف نہ
ان کیمات ہائی زیستی حضورؐ کے زمانے میں بھی بھی

لیلے تو صینی رج کر لے اور (ان) حصہ جیسے
دھن ب عمرہ کی دیت پر مکمل نہ کیا۔

حقایات

تجویز مردہ مکیتیں ایک خاص

حقایات پر ادا کرتے ہیں

نہ حقایات وہ حقایم جیاں پر اسلام میں
کر کے حبیبی طرف جاتے ہیں۔

بیت الحرام:

حائمه کعید کے بالکل سامنے

آدماء اُترہ یا (س) ایسی بگیری حس طیب کے

ہیں۔ بیت الحرام میں کعبہ پر درجی



عنی: بیت پر اعمال

حرفات: کھالدار و سمعیں

ضد لفہ: عنی اور حرفاں کے درعیل پر عمل کر کر

کھران: ہم زندگی زیارت حسوس و جگہ اور
شیطانوں کو کستے ہیں

حفا و صروح: بیت اللہ کو تحریک دو بیانیاں

حمرہ کا طریقہ

سے سے ملے ساعت سے احرام بارہ
کے اسکے بعد کوئی بائیان نہیں ہو سکتی
یہ لفظ کو زیب و زینت عالا کہم ہیں مگر
لصی (مال نہیں شکران، ناخن نہیں تراشن وغیرہ)
لکڑیں کرتے ہیں جاری ہو جاتے ہیں (الٹھپسک)

حمرہ دست مال کا طور پر کرنے

یہ لصی 7 حکیرت کا طریقہ لگانے والے سے
کوئی احتیاط کے بغایب دیاں رہنے (Anticlock)
حمرہ سور کے ساعت سے شروع کرنے ہیں اور روچ فتح کرنے
لئے خود ملینا یا چھوٹا مکمل نہ ہو تدوینی اشان
کرنے۔

حمرہ صاف صرفی کی سعی لفظ

لکڑیا حصہ سے صرفی کی لکڑی صرفی
بیٹے اور والیں حصہ اپر دوسرا پر سوتا ہے
7 والی لکڑی صرفی بر حتم ہوتا ہے اسکے بعد
لئے خرہانی دے سکتے تو دے دیں۔

حمرہ حلقہ و تقصیر کے ساتھ سوتا ہے

حلقہ لفظ مال عندهو اندا۔ بجھے مال کشوں ایسا
قصیر لفظ ہوئے ہے مال کشوں ایسا صرفی
کے سے دوسری بائیز جبکہ تو اس زیادہ
حلقہ ہی ہے۔ صورتوں کے لیے صرف تقصیر کا
اسکے کرنے کے بعد حمرہ حلقہ کامل ہو جاتا
ہے۔

Islamiat

حج سے مزاد ایک بزرگ تھا جو آسٹریلیا کے مقابلے میں
حج کا طریقہ:- کے خلاف بڑے مغلانے کے سے
حیقات سے اصرام باندھا

اور تلمیب پیر عاصم شروع کر دیا۔ ہجرتی کی
خاتم رواۃ پہنچانے کے 8 ذی الحجه کو خاتمیہ
9 تاریخ کو عروجاتِ رسول نے اور دیا
اماں خطبہ دل کے اور نماز ظہیر اور عصر مختصر فی
لائق پڑھائیں گے۔ خارج وقت میں اللہ
کی عبادت کرنے ہیں گے۔ پھر کی نماز
دن رنس کرنی اور صفر لفظ حادثہ نعلانہ
بیوں پہنچ دے 10 تاریخ بیوچکی اور عشاء
کے وقت غرب اور عشاء اکھٹی اور
قصیر کر کے اور کسر رہئے۔ 10 تاریخ کے مطلع
آپ دعوارہِ حنی کی طرف آئیں گے۔ ہجر
آپ کو دیکھ کے اور حضرات (شمامیں) کی
رس (کنکریا طاریا) کرنی ہے۔ 7 ستاریاں مانی
ہیں۔ ہجرتی ربانی اور اسکے بعد حلوق و تقصیر
گزی ہے۔ ہجرتی دن (10) کو ہی بیت اللہ
لوانہ ہو چکے۔ ہجرتی سارے حکام کرنے
ہیں۔ در بھروسہ کے دوران مرتے ہیں۔ چنی
وں 10 تاریخ کو احرام اتنا کر رہیت۔ اللہ تعالیٰ
ہیں (یکل پا نہیاں) طراف کرنے کے بعد نہ
ہجتی ہیں۔

اب طوائف کرنے کے بعد 10 کو

بھی صنی والیں دو اور بھائیں اور 3
تک بس رہیں ہے اور پرروز سعدیات
کی رسم کرنی ہے اور خارج وقت میں اللہ
کی عبادات کرنی ہے۔

شعیرہ : کری زبان میں اس سحراء
علیعہ السلام قرآن میں صحیح و معمول سامنے کا اور
فقط اس کو شعیرہ کہا گیا ہے تھام شعیرہ کے بعد
ایک حکمت ہے اک سلطان کا سلطان کے
خلاف اتنا کہے یہ ستر آرچ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ ان
کو شعیرہ میں بند کر دیا

دوں سے کمتر دلچار زین کی تصحیح یہ
آئی نے اللہ کی حاطر بر طبع کی بنا پر اور
آزاد شر و زر کو جھوڑ کر تو حید کا تراہ پڑھتے ہوئے
لئرائی میں شامل ہوتے ہیں۔

آرچ میں باریار صنی آنے پر حکمت یہ
یہ کہ آپ نے وہیں بیوی سلطان کے خلاف
لٹڑتا ہے جویں Base ہے ہیر وہیں سے جب عرفات
جاتے ہیں اور وہیں نظریہ ہے جو تو اس خطبہ
کی تصحیح یہ ہے کہ امام آن کو نظریہ بتا دیکر
اک سیاہی ہیں اور سلطان کے خلاف جنگ
لڑتا ہے اور امام بتا دیکر سلطان آپ پر کہاں
سے چل کر سکتا ہے Just short سی سالاں آپ کو (سیاہی)
کو سلطان کے خلاف جنگ کا بتا دیا ہے۔

Islamiat

New Chapter

نکاح

بہرہ بس کے لئے اسے مانند آئندہ
~~سرد و سوورہ کا مدرسہ میں ساتھ رہنے کا اعلان~~
کرنکا ح یعنی پر

نکاح سرد و سوورہ کا نکاح بوجھ کا
بہرہ بس کے لئے ساتھ دراسنے کرنکا ح کیا جائے
عساکر انہیں سیکھ طبقہ میں جاتی تھیں
وہ نکاح آئندہ کو حائز سیمحت میں اور اسے
تحتیں کیتے ہیں۔ اعلیٰ میں یہ خلط بخواہنا کے
دائرہ میں آتے ہیں۔

iii) اعلان کرنا یعنی لوگوں کے سامنے بیان کیا
کرنا اپنی آنکاہ کرنا لازم ہے
لیکن یہ بھی محظوظ کیا تو وہ نکاح نہیں بوجھ کا

* کو عورت کو نکاح جائز ہے؟

محروم: وہ خواتین جن سے نکاح درایم ہے
دوسرو شے سے کرنا بائیع

iv) تمہاری سے شادی کرو جس سے تمہاری
بایبے نے نکاح نکایا ہے یعنی سوچنے والیں
وہ حورہ جو کسی اور کو نکاح میں
بے راست سے ملتے کرو۔

۲) خواست

unij(1)

پہلی (3)

لئے کا رسم: اس سے صراحت کیا